(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 341 D

Unique paper code : 214368

Name of the paper : Urdu B

Name of the Course : **B.A.(Prog.) Urdu**

Semester: III

Duration : 3 Hours

Maximum Marks: 75 Marks

نوٹ: تمام سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر اس کے آگے درج ہیں۔

1۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔ 10

(الف)

جن ملکوں میں سردی کی شدّت ہے اور برف کثرت سے پڑتی ہے وہاں بغیر آگ اور ایندھن کے آدمی کا جینا مشکل ہو جاتا ہے۔ انگلستان ایک سرد ملک ہے اس کے اندر ہر گھر میں ایک آتشدان ہوتا ہے جس کے گرد گھر والے آگ تاپنے بیٹھتے ہیں، بڑے چھوٹوں کو طرح طرح کے سبق سکھاتے ہیں۔ وہ بچپنے کی اون کے ساتھ ایسے بُنے جاتے ہیں کہ بڑھاپے تک ان کے تار پود ٹوٹتے نہیں، دلوں پر وہ نقش جماتے ہیں کہ عمر کی درازی ان کو مٹا نہیں سکتی۔ وہ پتھر کی لکیر ہوتے ہیں امتدادِ زمانہ ان پر زنگ نہیں چڑھا سکتا۔ یونیورسٹی کے ''آنرز'' پانے والے بہت تھوڑے آدمی ہوتے ہیں، مگر آتش دانوں کے گریجویٹ سب ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی میں جو علم تحصیل ہوتا ہے وہ ایک مدت کے بعد حافظہ میں پژمردہ و مردہ ہو جاتا ہے۔ مگر ان آتش دانوں کے گرد کا پڑھا ہوا سبق ہمیشہ زندہ و تازہ رہتا ہے۔

(ب)

سرسید کے بعد اگر ان کے رنگ میں کوئی قلم ہاتھ میں لے سکتا ہے، تو بوڑھے حاؔلی ہیں۔ یہ ایک ہی وقت میں جہاں فطری شاعر ہیں، اعلیٰ درجہ کے ناثر بھی ہیں۔ لائف نگاری کے ساتھ نکتہ سنجی اور سخن آفرینی کا ایک خاص سلیقہ ہے۔ جس نزاکت کے ساتھ ادائے خیال کے مختلف پہلوؤں سے دیکھتے دیکھتے یہ اپنا مطلب نکال لیتے ہیں کثرتِ مواد کے ساتھ بھی دوسرے اس قسم کے لطیف تصرفات نہیں

P.T.O

کر سکتے۔ طبیعت میں ایک جچا تُلا خاص طرح کا مادّہ ہے جو حشو وزوائد سے غرض نہیں رکھتا۔ اور ساتھ ہی کسی موضوعِ بحث میں ان نکاتِ متعلقہ کی طرف نہایت خوبصورتی سے فوری انتقالِ ذہن کا باعث ہوتا ہے، جو دراصل اس بحث کی جان ہوتے ہیں۔ لٹریچر کا بہت بڑا وصف یہ ہے کہ سخت سے سخت مسائل باتوں باتوں میں طے کر دیے جائیں۔ یہ سلاست و نفاست، قدرتِ کلام کی آخری حد ہے جو سرسیّد کے اور حاؔلی کے حصے میں آئی۔

2۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ 10

(الف)

اب بھی اِک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا، میں باز آیا

لے رہا ہے درِ مے خانہ پہ سن گن واعظ
رندو ہشیار! کہ اک مفسدہ پرواز آیا

اشک آنکھوں میں مری دیکھ کے ہنس دیتے ہیں سب
دوستو مجھ کو خجل کرنے یہ غمّاز آیا

اِک خموشی میں گو تم نے نکالے سب کام
غمزہ آیا نہ کرشمہ نہ تمھیں ناز آیا

کہتے ہیں شعر کسے بزم پہ کھل جائے گا
شاؔد آیا نہ کہو حافظِ شیراز آیا

(ب)

عقل سے کام بھی لے عشق پہ ایمان بھی لا
دل ہی نذر نگہِ ناز نہ کر جان بھی لا

P.T.O

تیری آمد کے تصدق ترے جلووں کے نثار
آمری قبر پہ آحشر کا سامان بھی لا

تو نے دل دے کے بس اِک شانِ ہوس پیدا کی
ان کا بندہ ہے تو نادان وہی شان بھی لا

جب سے اِک تار بھی دامن میں سلامت نہ رہا
جوشِ وحشت کا تقاضا ہے گریبان بھی لا

دادِ نظّارہ تو دی اب جو حقیقت ہے وہ سن
بزمِ عالم میں فقط آنکھ نہ لا کان بھی لا

3۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ 10

(الف)

ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے — تارے کہنے لگے قمر سے
نظارے رہے وہی فلک پر — ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر
کام اپنا ہے صبح و شام چلنا — چلنا چلنا مدام چلنا
بیتاب ہے اس جہاں کی ہر شے — کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے
رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب — تارے، انساں، شجر، حجر سب
ہوگا کبھی ختم یہ سفر کیا؟
منزل کبھی آئے گی نظر کیا؟

(ب)

جھٹپٹے کا نرم رو دریا شفق کا اضطراب — کھیتیاں، میداں، خاموشی، غروب آفتاب
دشت کے کام و دہن کو دن کی تلخی سے فراغ — دوردریاکے کنارے، دھندلے دھندلے سے چراغ
زیرِ لب ارض و سما میں باہمی گفت و شنود — مشعلِ گردوں کے بجھ جانے سے ایک ہلکا سا دود

P.T.O

وسعتیں میدان کی سورج کے چھپ جانے سے تنگ   سبزۂ افسردہ پر خواب آفریں ہلکا سا رنگ

خامشی اور خامشی میں سنسناہٹ کی صدا   شام کی خنکی سے گویا دن کی گرمی کا گِلا

4۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کے مضمون 'نئی اور پرانی تہذیب کی ٹکر' پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 10

یا

سرسیّد کی ادبی و علمی خدمات پر ایک نوٹ لکھیے۔

5۔ مرزا غالبؔ کی غزل کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

شیخ ابراہیم ذوقؔ کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھیے۔

6۔ مولانا الطاف حسین حالیؔ کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 10

یا

نظیر اکبر آبادی کی نظم 'مفلسی' کا مرکزی خیال لکھیے۔

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف لکھیے۔ مثال بھی دیجیے۔ 15

کنایہ، استعارہ، تشبیہ، مجاز مرسل، استعارہ بالکنایہ، طرفینِ تشبیہ

....